سوال

(515)اہل شر اور خیر کے لیے میدان کھول دینا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا آزادی رائے کے یہ معنی ہیں کہ اہل خیر اور اہل شر دونوں کے لیے میدان کھول دیا جائے اور ہر ایک معاشرے میں اپنا اپنا ڈھول پیٹ لے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بات باطل ہے، اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں کیونکہ واجب یہ ہے کہ باطل کو روکا جائے اور صرف حق کو اجازت دی جائے اور کسی ایسے شخص کو اجازت نہ دی جائے، جو اشتراکیت یا بت پرستی یا زنا جوا وغیرہ کی بالواسطہ یا بلاواسطہ دعوت دے، ایسا کرنے والے کو منع کیا جائے گا اور ادب سلھایا جائے گا کیونکہ یہ حرام اباحیت ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص391

محدث فتویٰ